کے لیے بھی معلومات افزا ہے۔(میاں محمد اکرم)

سفر کہانیاں، عبیداللہ کیہر۔ ناشر: دی ٹروویژن پبلی کیشنز، کراچی۔ صفحات:۳۲۲۔ قیمت: درج نہیں۔ www.safarkahanian.blogspot.com

عبیداللہ کیہر ایک تجربہ کار مسافر اور سیاح ہیں۔ ان کے سفرناموں میں کچھ مطبوعہ ہیں اور کچھ مشین بند یعنی ڈجی ٹل سفرنامے۔ ان میں سے ایک مطبوعہ سفرکہانیاں کے عنوان سے ہمارے سامنے ہے جس میں تقریباً ۳۰،۳۵ سفرنامچے جمع کیے گئے ہیں۔ یہ پاکستان، چین، ایران، آذربائیجان، سعودی عرب اور ترکی کے نئے پرانے اسفار اور مختلف اوقات میں عبیداللہ کیہر کی سیاحتوں کی مختصر رودادیں (یا مضامین) ہیں۔

یہ بے ساختہ تحریریں پانچ پانچ، سات سات صفحوں کی ہیں۔ ان میں باہمی ربط اور تسلسل نہیں کیوں کہ یہ الگ الگ علاقوں کی کہانیاں ہیں اور کہانیاں بھی ایسی جو کبھی کبھی اُدھوری رہ جاتی ہیں اور کیہر صاحب اُنھیں انجام تک نہیں پہنچاتے۔ روداد یا کہانی فقط بیانیے تک محدود رہتی ہے۔

عبیداللہ کیہر ایک خالص اور خوش باش سیاح ہیں۔ وسط ایشیا یا چین کی طرف جانے والے سیاح، عام طور سے اِدھر سے جاتے ہوئے اور اُدھر سے آتے ہوئے کچھ نہ کچھ سامانِ تجارت لے چلتے ہیں، اس طرح وہ کچھ اخراجاتِ سفر نکال لیتے ہیں (حج کے مقدس سفر میں بھی ایک حد تک تجارت کی گنجایش ہوتی ہے) مگر شرعی و قانونی اجازت کے باوجود، عبیداللہ کیہر کے 'مذہبِ سیاحت' میں اخراجاتِ سفر نکالنے کے لیے سامانِ سفر لے چلنا جائز نہیں۔ ان مختصر رودادوں کا تنوع قاری کے لیے دل چسپی کا باعث ہے مگر ان کا ادھورا پن لکھنے والے کی بے نیازانہ طبیعت کا مظہر ہے۔ عبیداللہ کیہر کی طبیعت میں نظیرا کبرآبادی کے قلندرانہ مزاج کی کچھ کچھ جھلک نظر آتی ہے۔ جب وہ سیاحت کے لیے نکلتے ہیں تو جو سواری مل جائے، لے لیتے ہیں، جہاں سے جیسا کھانا میسر آئے، کھالیتے ہیں، البتہ کاروباری لوگوں اور حساب کتاب رکھنے والے ہم راہیوں سے انھیں پریشانی ہوتی ہے۔ ان کا اسلوب کہیں کہیں انگریزی الفاظ کے غیرضروری استعمال کی وجہ سے کھردرا ہے مگر مجموعی طور پر یہ سفرکہانیاں سادہ اور رواں بیانیے میں لکھی گئی ہیں۔

منظرنگاری کے اچھے نمونے بھی ملتے ہیں مثلاً ص ۵۰، ۷۲، ۷۶ وغیرہ۔ اگر وہ اپنے بقیہ